## شجرہ

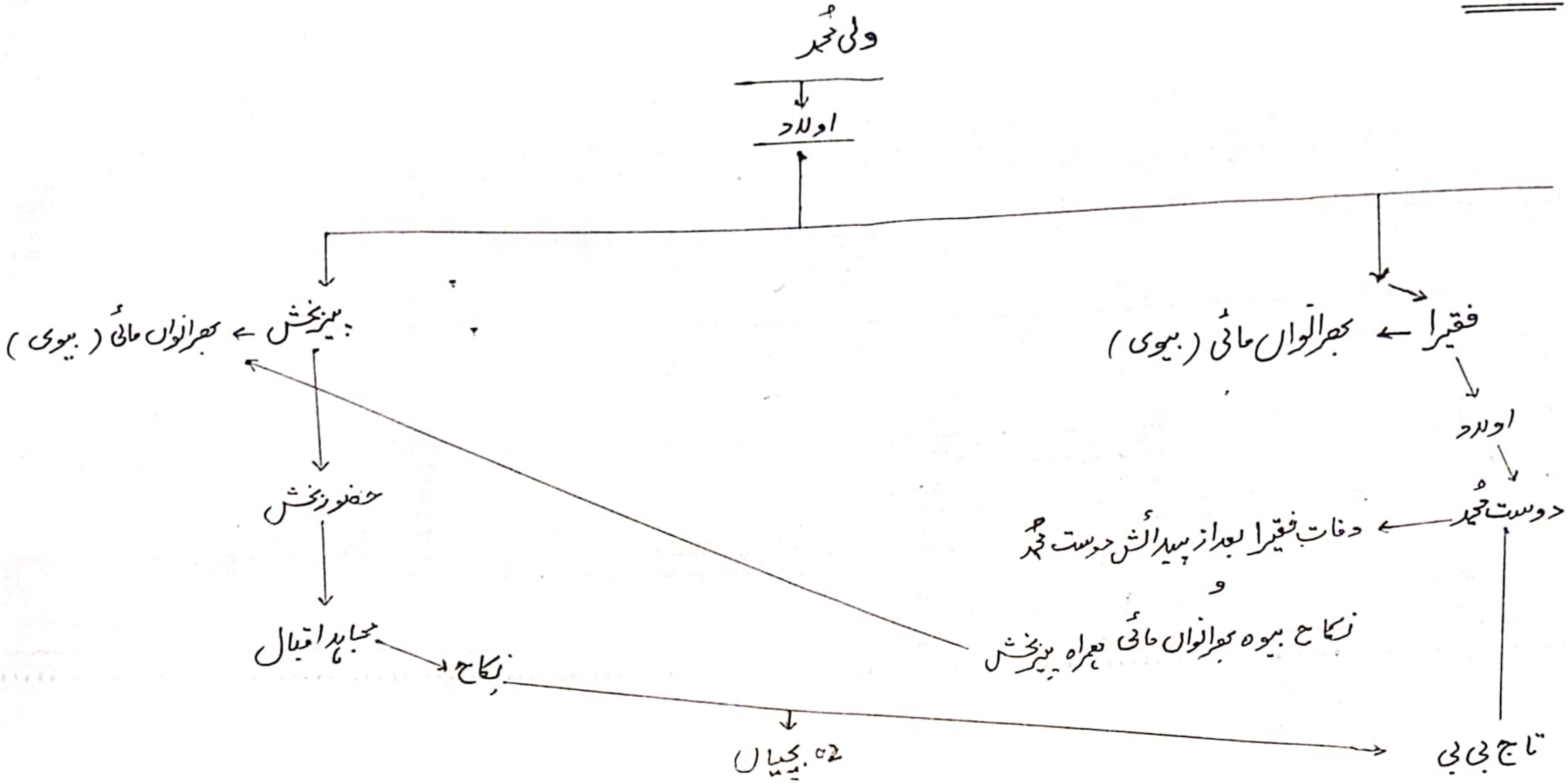


مسئلہ :- مجاہد اقبال نے اپنی دادی مسماۃ بھرالواں مائی کا دودھ (لاڈ کی صورت میں اپنی حقیقی ماں کے دودھ کے ساتھ ساتھ پیا ہے۔ دادی بھرالواں مائی جو کہ صاحبہ کہتی تھیں کہ انہیں دودھ بھی جاری ہو گیا تھا۔ مجاہد اقبال کو اماں اس کی حقیقی ماں ہی دودھ پلاتی رہی ہے۔ کبھی کبھار دادی صاحبہ کا دودھ پی لیتا تھا۔ اب مجاہد اقبال کا نکاح مسماۃ تاج بی بی دختر دوست محمد (دوست محمد) جو مجاہد اقبال کا دادا کی طرف سے سوتیلا چچا ہے سے نکاح ہو چکا ہے اور اس وقت تاج بی بی کے بطن اور مجاہد اقبال کے نطفہ سے دو بچیاں ہیں۔ کیا یہ نکاح شریعت محمدی کی رو سے درست ہے؟

Scanned with CamScanner

## الجواب

صورت مسئولہ کے مطابق مجاہد اقبال کا تاج بی بی سے نکاح شرعاً جائز نہیں تھا کیونکہ مجاہد اقبال تاج بی بی کا (اخیافی) رضاعی چچا ہے اور رضاعی چچا سے شرعاً نکاح جائز نہیں ہے۔ اب علم کے بعد فوراً علیحدگی ضروری ہے مجاہد اقبال یہ کہدے کہ میں نے اسے چھوڑ دیا باقی بچیاں مجاہد اقبال کی ہونگیں انکا نسب ثابت ہے۔

لقولہ علیہ السلام :- یحرم من الرضاع ما یحرم من النسب الحدیث

رجل مسلم تزوج بمحارمہ فجئن باولاد یثبت نسب الاولاد منہ الخ (عالمگیری ص ۵۴۰ ج ۱) فقط واللہ اعلم

بندہ عبدالحکیم عفی عنہ

۱۴۴۲/۸/۱۲ھ

نائب مفتی
جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

دار الافتاء
جامعہ خیر المدارس ملتان

۱۵۰
۲۵۵

Scanned with CamSc